تمام مضامین اس کتاب میں یکجا کر دیے ہیں جو تعداد میں ۴۳ ہیں ، علاوہ ازیں "حدیث دیگراں" کے زیر عنوان مشاہیر ارباب قلم وتنقید کی وہ تمام تحریریں بھی اس کتاب میں شامل کر دی گئی ہیں جو مرحوم کی شخصیت یا اُن کے ادب و انشا سے متعلق ہیں۔ شروع میں مرحوم کے فرزند ارجمند (جواب خود بھی مرحوم ہو گئے) سید ابن علی صاحب بدایونی نے اپنے والد ماجد کے حالات وسوانح دلچسپ اور شگفتہ انداز بیان میں لکھے ہیں ، اب اگرچہ اردو ادب و انشا اور طنز نگاری کا کچھ اور ہی ڈھنگ ہے اور اُس نے غیر معمولی ترقی کی ہے لیکن اتنی مدت گزر جانے پر بھی ان پھولوں کا رنگ اور اُن کی بو باس پرانی نہیں ہوئی ، تاریخ ادب کا تو کوئی طالب علم ان سے بے نیاز ہو ہی نہیں سکتا۔ عام قارئین بھی اس کے مطالعہ سے محظوظ وشادکام ہوں گے۔ مرحوم کے مضامین کا ایک مجموعہ پہلے بھی شائع ہو چکا ہے لیکن یہ زیادہ جامع اور مکمل ہے۔

علمی، ادبی اور تعلیمی ادارے (برصغیر ہند و پاک کے) مرتبہ جناب ابوسلمان شاہجہانپوری وجناب امیر الاسلام صدیقی ، تقطیع خورد ، ضخامت ۳۴۸ صفحات ، کتابت و طباعت بہتر ، قیمت درج نہیں۔ پتہ : گورنمنٹ نیشنل کالج ، کراچی۔

یہ کتاب گورنمنٹ نیشنل کالج کے میگزین "علم وآگہی" کا خصوصی شمارہ ہے جو بڑے سلیقہ اور خوش اسلوبی سے مرتب کیا گیا ہے ، جیسا کہ نام سے ظاہر ہے ، اس میں برصغیر کے علمی ، ادبی اور تعلیمی اداروں کا تذکرہ خالص مورخانہ نقطۂ نظر سے کیا گیا ہے یہ خصوصی شمارہ کی پہلی جلد اور ۳۵ اداروں کی تاریخ پر مشتمل ہے ، مضامین لکھنے والوں میں کالج کے طلباء اور طالبات کے علاوہ کالج کے اساتذہ اور بعض مشہور ارباب قلم بھی شامل ہیں ہر مضمون بڑی کاوش اور محنت وتلاش سے لکھا گیا ہے ، ان اداروں کی اب تک کوئی یکجائی تاریخ نہیں تھی ، اس راہ میں یہ پہلا قدم ہے جو سزاوار تحسین وآفرین ہے ، اس سلسلہ میں برصغیر کے مسلمانوں کی گذشتہ ایک صدی کی تہذیبی ، علمی اور ادبی سرگرمیوں اور

اُن کے کارناموں کی مختصر روداد بھی قلمبند ہوگئی ہے، اس میں شک نہیں کہ یہ نمبر ایک کالج میگزین کے خصوصی نمبر کی توقعات سے کہیں زیادہ ہے۔ میگزین کا عملۂ ادارت بہمہ وجوہ ہماری مبارک باد کا مستحق ہے۔

حیات ذاکر حسین

(از: خورشید مصطفیٰ رضوی)

ڈاکٹر ذاکر حسین مرحوم کی خدمت علم اور ایثار و قربانی سے بھرپور زندگی کی کہانی، جس پر پروفیسر رشید احمد صدیقی نے پیش لفظ تحریر فرما کر قابل رشک و تحسین بنا دیا ہے۔

- مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کی تاریخ کے اہم ترین باب یعنی ذاکر صاحب کے زمانے کے حالات و واقعات تحقیق کی روشنی میں بیان کئے گئے ہیں
- مؤلف نے خود ذاکر صاحب سے مختلف سوالات کے جوابات اور متعدد ذمہ دار حضرات کے خیالات سے استفادہ کرنے کے بعد اہم واقعات وضاحت سے قلم بند کئے گئے ہیں۔
- اس کے علاوہ ذاکر صاحب کا عکس تحریر بھی کتاب کی زینت ہے جس میں انھوں نے اپنا کچھ حال خود اپنے قلم سے تحریر فرمایا ہے۔

سائز ۲۰×۳۰/۱۶ چھوٹی تقطیع صفحات ۳۶۸

قیمت دس روپے

ملنے کا پتہ: ندوۃ المصنفین، اردو بازار، جامع مسجد دہلی ۶